21615 ـ عورت مسجد میں نماز عید ادا نہیں کرے گی کا رد

سوال

عورت کو نماز عید کے لیے مسجد میں جانے کا حق کیوں نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جو شخص یہ کہتا ہے کہ عورت مسجد میں نماز عید کے لیے نہیں جائیگی، اس کی بات صحیح نہیں.

بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے تو عورتوں کو نماز عید کے لیے جانے کا حکم دیا ہے.

ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ:

" ہمیں عید کے روز نکلنے کا حکم دیا گیا، حتی کہ کنواری لڑکی بھی اپنے کمرہ سے نکل کر جائے، اور حائضہ عورتیں بھی جائیں گی، اور وہ لوگوں کے پیچھے رہینگی، اور ان کی تکبیر کے ساتھ تکبیریں اور ان کی دعاء کے ساتھ دعا کرینگی اس سے وہ اس روز کی برکت اور پاکیزگی حاصل کرینگی"

صصحیح بخاری الجمعۃ حدیث نمبر (918).

لیکن اگر عورت حائضہ ہے تو وہ نماز والی جگہ سے علیحدہ رہے اور وہاں داخل نہیں ہو گی، بلکہ مسلمانوں کی دعاء اور خیر میں شامل ہو گی، اور عیدگاہ سے باہر خطبہ سنے گی.

اور عورت کواس روز زیب و زینت سے اجتناب کرنا ہو گا، اور وہ اپنے پرانے لباس میں جائے (وہ لباس جس میں کسی بھی قسم کی زینت و زیبائش نہ ہو) تا کہ وہ مردوں کو فتنہ میں نہ ڈالے، اور نہ ہی خوشبو اور عطر استعمال کر کے جائیگی.

عبد اللہ بن مبارك رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں: ... اگر عورت جانے پر اصرار کرے تو خاوند کو اسے اجازت دے کہ وہ باپردہ ہو کر پرانے لباس میں بغیر زیب و زینت کیے جائے، اور اگر وہ انکار کرے کہ وہ اس طرح نہیں جائیگی بلکہ زیبائش کرے گی تو خاوند کو روکنے کا حق حاصل ہے.

والله اعلم .